سوال

سسر اپنی بہو کا محرم ہے

جواب

الحمد للہ.

جی ہاں آپ کی بیوی کے لیے اپنے سسر سے مصافحہ کرنا جائز ہے ، اس لیے کہ جب کسی عورت سے عقد نکاح ہوجائے تو اس عورت پر سسر حرام ہوجاتا ہے ، اوراسی طرح عورت کے لیے خاوند کے دوسری بیوی سے بیٹے بھی محرم ہوں گے ، اورخاوند پراس کی ساس ، اوراس کی سالی جوکسی اور کی بیٹی ہو بھی

اسے تحریم مصاہرت (یعنی سسرالی تحریم) کا نام دیا جاتا ہے ۔

اوراس کی دلیل کہ سسر کے لیے اس کی بہو حرام ہے مندرجہ ذیل اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ء(23)۔

تواس آیت میں حلیلۃ الابن کا لفظ بولا گیا ہے جوکہ بیٹے کی بیوی (یعنی بہو) جوکہ اس کے سسر پر حرام ہے ۔

اورخاوند کے بیٹے کی والد کی بیوی پر حرمت کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے :

ء(23)۔

اورداماد پر اپنی ساس سے نکاح کی حرمت کی دلیل یہ فرمان باری تعالی ہے :

ء(23)۔

یہ تینوں (یعنی سسر ، خاوند کا بیٹا ، اورساس) کی حرمت صرف عقد نکاح ہونے سے ہی ثابت ہوجاتی ہے ، اس میں دخول کی شرط نہیں ۔

لیکن بیوی کی بیٹی ماں کے خاوند پر اس وقت تک حرام نہیں ہوتی جب تک کہ اس کی ماں سے دخول نہ کرلیا جائے ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ء(23)۔

یہاں پر ربیبۃ کا لفظ بولا گیا ہے اورربیبہ بیوی کی پہلی بیٹی کو کہتے ہیں جو دوسرے خاوند سے ہو۔

ہ(9/514-524)۔

ر(5/538) سوال نمبر (20750) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

45970